گاجراور مولی کی تکرار

کہا گاجر نے مولی سے کہ اونچی ذات ہے میری
میرے آگے ارے مولی کوئی اوقات ہے تیری
کہا مولی نے یہ مانا نہیں کچھ حیثیت میری
بہن لیکن! جھلکتا ہے تکبّر بات میں تیری
کہا گاجر نے اِترا کر مِرا حلوہ جو کھاتے ہیں
جہاں جاتے ہیں دُنیا میں وہ میرے گُن ہی گاتے ہیں
کہا مُولی نے مجھ کو بھی ہزاروں لوگ کھاتے ہیں
یہ میرے سبز پتّے بھی جہاں والے چباتے ہیں
کہا گاجر نے مجھ میں تو وٹامن ہی وٹامن ہے
مِرا پھل کھانے والوں کے لیے صحت کا ضامن ہے
کہا مُولی نے میں بھی خاصیت اپنی بتاتی ہوں
میں ادنیٰ چیز ہوں لیکن دوا کے کام آتی ہوں
کہا گاجر نے کتنی تلخ لگتی ہے تو کھانے میں
تجھے کم لوگ کھاتے ہیں ارے مُولی زمانے میں
کہا نادؔر نے تم دونوں اگرچہ واقعی پھل ہو
مگر یوں بات کرتی ہو کہ جیسے کوئی پاگل ہو
سنو رب نے ہر اِک پھل میں الگ ہے ذائقہ رکھا
ہمارے واسطے لیکن ہے سب میں فائدہ رکھا

ممتاز نادؔر

مولانا آزادنگر، دھولیہ

سردی

کانپے ہے سردی سے بدن
من بھائے سورج کی کرن

ننھے کو گرمی بھائے
اس سے ماں لپٹی جائے

لوکی کا کھاؤ حلوہ
ذہن دکھائے گا جلوہ

گاجر کے حلوے کے ساتھ
وٹامن "A" کی ہے سوغات

ہم اشور سے ہو آئے
سوئٹر خرید کر لائے

دستانے موزے پہنو
دھیان پڑھائی میں رکھو

غسلِ شمسی سمجھو ’سن باتھ‘
صبح توجہ کے ہو ساتھ

پڑھ کے ہمیشہ قرآں پاک
کریں نکل کر مارننگ واک

عبدالرزاق دلؔ

مقام پوسٹ کھولاپور، بھاتکولی، امراوتی (مہاراشٹر)